عرب جمہوریہ مصر ۱۸ ربیع اول ۱۴۴۴ھ

وزارت اوقاف ۱۴ اکتوبر ۲۰۲۲ء

نبی ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کی برکت وفضیلت

نبی ﷺ پر درود وسلام پڑھنا خزانۂ خیر وبرکات میں سے ایک خزانہ اور اطاعت وعبادت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اور رہے اس کے فضائل وبرکات تو ان کا شمار ہی نہیں کیا جاسکتا! اس کی برکتوں کو وہی جان سکتا ہے، جس نے کبھی اس کا مزہ چکھا ہو، کیوں کہ جو بھی اس کو چکھے گا، اس کی قدر کو پہچان لے گا اور جس کو اس کی قدر کی معرفت ہوگئی وہ اس راستے پر چل پڑے گا اور جو اس راستے پر چل پڑا وہ عنقریب اپنی منزل تک بھی پہنچ جائے گا۔ اس میں روح و جسم کا سکون اور قلب و نظر کا قرار ہے۔ اس کے واسطے سے اللہ تعالی معرفت ونور کے لیے سینوں کو کھول دیتا ہے اور ایمان کی چاشنی عطا فرمادیتا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: ایمان کی چاشنی وہی پاسکتا ہے جو اللہ سے رب ہونے کی حیثیت سے، اسلام سے دین ہونے کی حیثیت سے اور محمد سے رسول ہونے کی حیثت سے راضی ہوگیا۔

اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم نبی ﷺ پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں۔ ارشادباری تعالی ہے: "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" "بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود وسلام بھیجا کرو"[احزاب: ۵۶] یہ بات بھی سنتے چلیے کہ صلاۃ کی نسبت جب اللہ تعالی کی طرف کی جائے تو اس کا مطلب تعظیم وتکریم ہوتا ہے، جب فرشتوں کی طرف کی جائے تو استغفار ہوتا ہے اور جب مومنوں کی طرف کی جائے تو دعا ہوتا ہے۔

نبی ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کے فضائل میں ایک یہ بھی ہے کہ رحمت الہی کا نزول ہوتا ہے اور اس کے فضل کا ظہور ہوتا ہے۔ چوں کہ اللہ تعالی کا نبی پر صلاۃ یعنی درود پڑھنے کا مطلب ہے، اس کا ان پر اپنی رحمتیں

نازل کرنا، اسی لیے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا تو اللہ تعالی اس پر دس بار درود یعنی رحمتیں بھیجے گا۔

نبی ﷺ پر درود پڑھنے سے مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں، غم کی بدلیاں چھٹ جاتی ہیں، گناہوں سے معافی مل جاتی ہے، اور درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک بار حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں، تو اس کے لیے کتنا وقت متعین کر لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو۔ میں نے عرض کی: چوتھائی؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، ہاں اگر اس میں اور بڑھا لو تو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔ میں نے عرض کی: آدھا؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، ہاں اگر اور بڑھا لو تو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔ وہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کی: دو تہائی؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، ہاں اگر اور بڑھا لو تمہارے لیے بہتر ہو گا۔ میں نے عرض کی: کیوں نہ میں (اپنی عبادت کا) سارا کا سارا وقت آپ پر درود پڑھنے کے لیے خاص کر لوں!؟ آپ نے فرمایا: یہ تمہارے غم کے لیے کافی ہو گا اور تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔ نبی ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: کوئی بھی مسلمان جتنی بار میرے اوپر درود بھیجتا ہے تو فرشتے بھی اس پر اتنی ہی بار درود بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی چاہے تو وہ اس میں کمی کرے یا زیادتی۔ ایک دن رسول اللہ ﷺ بہت خوش نظر آرہے تھے، خوشی کے آثار آپ کے چہرے پر صاف پڑھے جاسکتے تھے۔ یہ دیکھ کر صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! کیا سبب ہے کہ آج آپ بہت خوش نظر آرہے ہیں؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، واقعی میں آج بہت خوش ہوں۔ آج میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک (فرشتہ) آیا جس نے مجھے یہ خوش خبری سنائی کہ آپ کی امت میں سے جو آپ پر ایک بار درود پڑھے گا تو اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دے گا، اس سے دس گناہوں کو مٹا دے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمادے گا اور اس پر اسی طرح سے درود و رحمت نازل فرمائے گا۔

نبی ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ جو آقا ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہو، تو اس کا سلام آپ تک پہنچایا جاتا ہے اور آپ اس کے سلام کا خود جواب دیتے ہیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے ہیں اور مجھ تک میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔ ایک دوسرے مقام پر آپ ﷺ فرماتے ہیں: جب بھی کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالی میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

برادرانِ اسلام!

نماز اور غیر نماز میں نبی ﷺ پر درود پڑھنا دعا کے قبول ہونے کا سبب ہے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں اللہ تعالی کی حمد اور نبی ﷺ پر درود پڑھنے سے پہلے دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: اس نے جلد بازی سے کام لیا۔ پھر اس کو بلایا اور اس سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھا کرے تو پہلے اپنے رب کی حمد وثنا بیان کیا کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھا کرے پھر جو چاہے دعا کیا کرے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہاری دعا آسمان وزمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اور اس وقت تک بابِ استجابت کی طرف نہیں بڑھتی جب تک تم اپنے نبی ﷺ پر درود نہ پڑھ لو۔

اس بات کو بھی ہم بتاتے چلیں کہ نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجنا آپ سے محبت اور آپ کی تعظیم وتکریم کی نشانی ہے۔ جو کسی سے محبت کرتا ہے وہ ہر وقت اپنے محبوب کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: "النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ" "یہ نبی مومنوں کا ان کی جانوں سے زیادہ حق دار ہے" [احزاب:٦] ارشاد باری تعالی ہے: "فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ" "وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی کامیاب ہوئے" [اعراف:١٥٧] ارشاد نبوی ﷺ ہے: تم میں سے اس وقت تک کوئی (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر، ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر

اور ان سب کو اپنی برکتوں سے مالا مال فرما

اور ہمارے ملک مصر اور دنیا کے سبھی ملکوں کی حفاظت فرما!